The Siasat Daily

Prof. Ayub Khan appointed new PVC of MANUU

Category: EDUCATION AND CAREERPosted By Rasia Hashmi

Published: Mar 28, 2019, 8:38 pm IST **Updated:** Mar 28, 2019, 8:38 pm IST

Hyderabad: Eminent academician and mathematician, Prof. Ayub Khan has been appointed as Pro Vice-Chancellor of Maulana Azad National Urdu University.

According to a notification issued by the Registrar, MANUU, he has assumed the charge of the office of Pro-Vice-Chancellor today. Prof. Ayub Khan was serving as Professor, Mathematics at Jamia Millia Islamia, New Delhi. Earlier, he was also associated with Delhi University.

Prof. Khan is an expert of dynamical systems and chaos control. He did his M.Sc. and PhD in mathematics from the University of Delhi. Having 34 years of teaching & research experience, he served in different capacities, including Chief Proctor of Zakir Hussain College, Delhi University and is also a member of many learned societies. 15 doctoral research works were completed under his supervision.

In his illustrious academic career, he has 126 research papers published in national and international journals to his credit. He also presented papers in Seminar/Conferences in India and abroad, as well attended many seminars and symposiums as a speaker and chaired the sessions. He is co-author of the book "Calculus and Geometry for Physical and Applied Physical Sciences" published in 2007.

راشٹریہ سہارا

29 MAR 2019

سیاست

ہر نسل نئی زبان واسلوب خود لے کر آتی ہے: نورالحسنین

شعبہ اردو مانو میں ممتاز فکشن نگار کا اظہار خیال' خورشید حیات کی بھی شرکت

حیدرآباد، (ایس این بی) افسانہ نگاروں کی نئی نسل سے بڑی توقعات ہیں۔ نئے ابھرتے ہوئے افسانہ نگاروں کے یہاں ہمیں عصری زندگی کے مسائل کا گہرا شعور نظر آتا ہے اور لسانی سطح پر ان کے اسلوب میں بھی کوئی خامی نہیں ملتی۔ ہر نسل اپنی زبان اور اپنی لفظیات خود لے کر آتی ہے۔ نئے لکھنے والوں کی زبان اور اس کے ترسیلی پیکروں میں تازگی اور ندرت کا احساس ہوتا ہے۔ یقین ہے کہ یہ نسل اردو فکشن کو بہت آگے تک لے جائے گی۔ اردو افسانہ اور نئے لکھنے والوں کے بارے میں ان خیالات کا اظہار اردو کے ممتاز فکشن نگار نورالحسنین نے کیا جنھوں نے آج شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (حیدرآباد) میں 'تخلیق کار سے ملیے' پروگرام میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ ابتدا میں پروفیسر نسیم الدین فریس، صدر شعبہ اردو نے مہمانوں کا استقبال کیا' ڈاکٹر مسرت جہاں نے شعبے کا تعارف پیش کیا۔ جناب نورالحسنین نے اپنے تخلیقی سفر پر تفصیلی روشنی ڈالی اور بتایا کہ افسانہ نگاری کے بعد انھوں نے ناول نگاری کا آغاز کیوں اور کس طرح کیا اور ناول لکھنے کے لیے وہ کس طرح کی تیاری کرتے ہیں اور کس طرح تاریخ کو معاصر زندگی تک لے آتے ہیں۔ انھوں نے اپنے نئے ناول ''تلک الایام'' کے پلاٹ اور کرداروں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس اجلاس میں طلبا نے اپنی تخلیقات بھی پیش کیں۔ شبلی آزاد (ایم اے سال اول)، امرناتھ (پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر) اور محمد نہال افروز (پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر) نے اپنے افسانے سنائے۔ مہمانِ اعزازی جناب خورشید حیات نے افسانوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان افسانوں کے موضوعات سماج اور عصری زندگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ تخلیق کار لفظ کو معنی کی نئی دنیا میں لے جاتا ہے جو لغوی معنی سے مختلف ہوتی ہے۔ انھوں نے طلبا کی تخلیقات پر ان کو مبارک باد دی۔ اس پروگرام میں شعبے کے اساتذہ پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر وسیم بیگم، ڈاکٹر شمس الہدیٰ دریابادی، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ریسرچ اسکالرس اور طلبا و طالبات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اجلاس کی کاروائی ریسرچ اسکالر محمد نہال افروز نے چلائی۔

RS

ہر نسل نئی زبان واسلوب خود لے کر آتی ہے: نورالحسنین

حیدرآباد، 28/ مارچ (پریس نوٹ) افسانہ نگاروں کی نئی نسل سے بڑی توقعات ہیں۔ نئے ابھرتے ہوئے افسانہ نگاروں کے یہاں ہمیں عصری زندگی کے مسائل کا گہرا شعور نظر آتا ہے اور لسانی سطح پر ان کے اسلوب میں بھی کوئی خامی نہیں ملتی۔ ہر نسل اپنی زبان اور اپنی لفظیات خود لے کر آتی ہے۔ نئے لکھنے والوں کی زبان اور اس کے ترسیلی پیکروں میں تازگی اور ندرت کا احساس ہوتا ہے۔ یقین ہے کہ یہ نسل اردو فکشن کو بہت آگے تک لے جائے گی۔ اردو افسانہ اور نئے لکھنے والوں کے بارے میں ان خیالات کا اظہار اردو کے ممتاز فکشن نگار نورالحسنین نے کیا جنھوں نے آج شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (حیدرآباد) میں 'تخلیق کار سے ملیے' پروگرام میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ ابتدا میں پروفیسر نسیم الدین فریس، صدر شعبہ اردو نے مہمانوں کا استقبال کیا' ڈاکٹر مسرت جہاں نے شعبے کا تعارف پیش کیا۔ اس اجلاس میں طلبا نے اپنی تخلیقات بھی پیش کیں۔ مہمانِ اعزازی جناب خورشید حیات نے افسانوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان افسانوں کے موضوعات سماج اور عصری زندگی سے جڑے ہوئے ہیں۔ تخلیق کار لفظ کو معنی کی نئی دنیا میں لے جاتا ہے جو لغوی معنی سے مختلف ہوتی ہے۔ اس پروگرام میں شعبے کے اساتذہ پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر وسیم بیگم، ڈاکٹر شمس الہدیٰ دریابادی، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ریسرچ اسکالرس اور طلبا و طالبات کی بڑی تعداد موجود تھی۔

S